تھراپی میں بہت زیادہ توانائی والی ریڈی ایشن شعاعیں متاثرہ حصوں پر ڈالی جاتی ہیں تاکہ کینسر کے خلیوں کا خاتمہ ہو جائے۔ کیموتھراپی میں مریض کو اینٹی کینسر ادویات استعمال کرائی جاتی ہیں تاکہ اس کے کینسر سیل تباہ ہو جائیں اور باقی صحت مند جگر کام کرتا رہے۔ بائیولوجیکل تھراپی جگر کے کینسر کا ایک اور طریقہ علاج ہے۔ اس طریقے میں کچھ مخصوص مواد پورے جسم میں خون کے ذریعے گردش کرتا ہے اور جسم کے سبھی خلیوں کو متاثر کرتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں عام طور پر جسم کا مدافعتی نظام کینسر کے خلاف لڑتا ہے۔

جگر کے کینسر سے محفوظ رہنے کیلئے کیا کیا جانا چاہیے؟

اس امر کو یقینی بنائیں کہ ہر سال آپ کا جسمانی معائنہ ہوتا رہے۔ ہیپاٹائیٹس بی سے بچنے کیلئے اپنی ویکسی نیشن کرائیں۔ ایسے رویوں اور اقدامات سے پرہیز کیجئے جو ہیپاٹائیٹس بی اور ہیپاٹائیٹس سی کے انفیکشن کا باعث بنتے ہیں۔ محفوظ جنسی تعلقات تک محدود رہیئے۔ انجیکشن لگواتے وقت استعمال شدہ سرنج کا دوبارہ استعمال نہ ہونے دیں۔ خون لگوانے کی ضرورت پڑے تو صاف ستھرا، صحت مند اور سکرین کیا گیا خون استعمال کریں۔ شراب سے اجتناب کریں اور صحت بخش خوراک کا استعمال اپنا معمول بنائیں، ایسی خوراک کا استعمال زیادہ رکھیں جن میں چکنائیاں کم ہوں۔ روزانہ باقاعدگی سے ورزش کریں اور عمر کے حساب سے اپنا وزن قائم رکھیں۔ ان عوامل سے بچنے کی کوشش کریں جن کی وجہ سے جگر کا کینسر ہو جانے کے خدشات بڑھ جاتے ہیں۔

نوٹس

PGS\MDO\06.01\U

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
Lahore: 7-A Block R-3, Johar Town, Lahore, Pakistan
Tel: +92 42 359 5000 | UAN: 042 111 155 555
Peshawar: 5-B, Sector A-2, Phase V, Hayatabad, Peshawar, Pakistan
Tel: +92 91 588 5000 | UAN: 091 111 155 555
www.shaukatkhanum.org.pk

ہدایات برائے

جگر کا کینسر

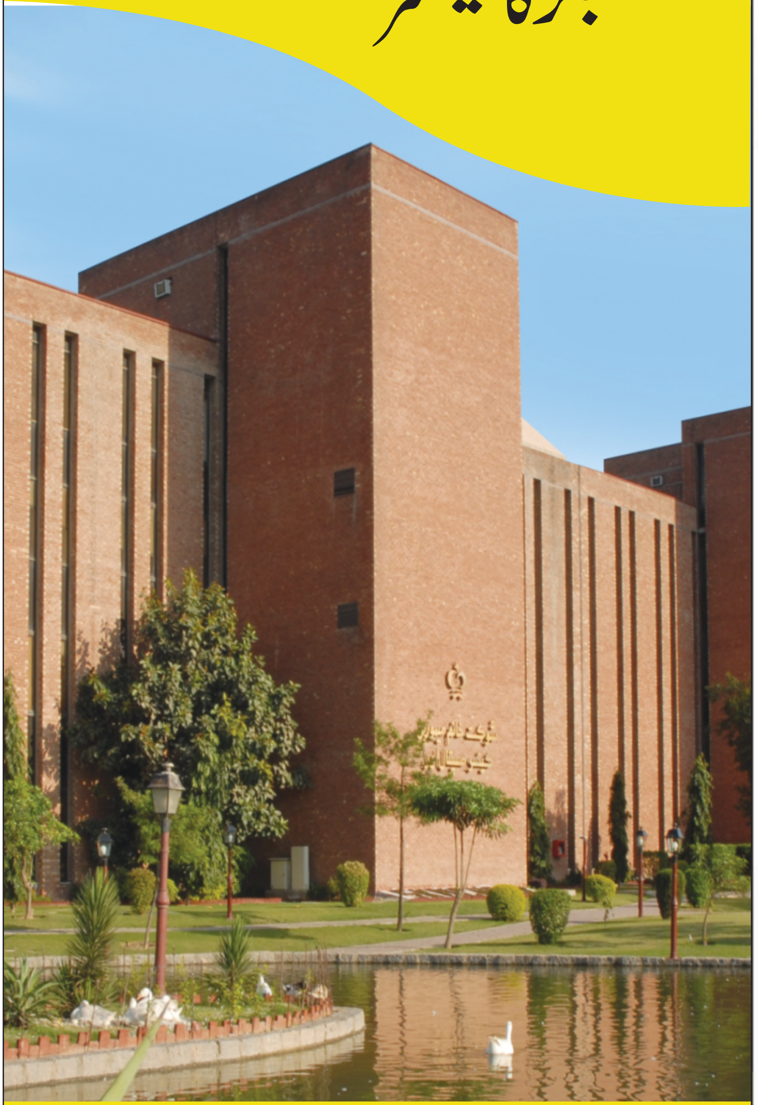

شوکت خانم
میموریل کینسر ہسپتال
اینڈ ریسرچ سینٹر

جگر کا کینسر

پاکستان میں لوگوں کو کئی طرح کے کینسر لاحق ہوتے ہیں۔ جو کینسر سب سے زیادہ لاحق ہوتے ہیں ان میں سے ایک جگر کا کینسر بھی ہے۔ ملک میں جگر کے کینسر میں مبتلا لوگوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے جس کی وجہ ہیپا ٹائیٹس بی اور ہیپا ٹائیٹس سی کے انفیکشنز کا بڑھنا ہے۔

جگر کا کینسر کیا ہوتا ہے؟

جگر انسانی جسم کا سب سے بڑا عضو ہوتا ہے۔ یہ پسلیوں کے پیچھے پیٹ میں دائیں طرف واقع ہوتا ہے۔ جگر نظام انہضام کی طرف سے آنے والے خون کو فلٹر کرتا ہے۔ اس فلٹریشن کے بعد ہی یہ خون جسم کے باقی حصوں میں گردش کرتا ہے۔ جگر ایسے انزائم (enzymes) اور بائل (bile) پیدا کرتا ہے جو خوراک کو ہضم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ہضم ہونے کے بعد خوراک ایسے اجزا میں تبدیل ہو جاتی ہے جو جسم کی نشوونما کیلئے ضروری ہوتے ہیں اس کے علاوہ جگر ایسی پروٹین تیار کرتا ہے جو خون کے انجماد کیلئے ضروری ہوتی ہے۔ یہ پروٹین جسم میں دیگر بہت سے کام بھی سرانجام دیتی ہے۔

جگر کئی طرح کے خلیوں سے بنا ہوتا ہے تاہم جگر کے زیادہ تر کینسر ان سیلوں سے بنتے ہیں جن کو ہیپاٹو سائیٹس (Hepatocytes) کہا جاتا ہے۔ ان خلیوں کے نام کی وجہ سے ہی جگر کے کینسر کو عام طور پر ہیپاٹوسیلولر کارسینوما (Hepatocellular Carcinoma) کا نام دیا جاتا ہے۔

جگر کے کینسر کی علامات کیا ہوتی ہیں؟

جگر کے کینسر کے ابتدائی مراحل میں کچھ علامات ظاہر ہوتی ہیں جن کو غلطی سے جگر کی وہ بیماری سمجھ لیا جاتا ہے جس میں جگر کے خلیوں کے گل جانے سے آس پاس کی رگیں سخت ہو جاتی ہیں۔ جگر کے کینسر کی عام علامات میں پیٹ کے اوپر والے حصے میں درد ہونا شامل ہے۔ یہ درد آگے سے پیچھے کی جانب بڑھتا ہے اور کندھوں تک آجاتا ہے۔ جگر کے کینسر کی دیگر علامات یہ ہیں کہ پیٹ پھول جاتا ہے' پیٹ میں گیس پیدا ہونا' وزن اور بھوک کا غیر متوقع طور پر کم ہو جانا' کمزوری' تھکن' چکر آنا' متلی ہونا یا قے آنا' یرقان جس میں جسم اور آنکھوں کی رنگت پیلی پڑ جاتی ہے' گاڑھے رنگ کا پیشاب آنا اور ایسا بخار ہو جانا جس کی کوئی وجہ بھی نہ ہو۔

کون سے عوامل جگر کے کینسر کا باعث بن سکتے ہیں؟

1: جگر کا کوئی پُرانا انفیکشن: جگر کا کوئی پُرانا انفیکشن جیسے ہیپا ٹائیٹس بی اور ہیپا ٹائیٹس سی وائرس کچھ عرصے کے بعد جگر کے کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔

2: سر ہوسس: شراب کے بہت زیادہ استعمال کی وجہ سے پیدا ہونے والی جلن یا خارش اور سوجن' کیمیکلز کے بے جا استعمال' وائرس اور طفیلیئے (پیراسائیٹس) ایسے عوامل ہیں جن کی وجہ سے جگر کے کینسر کا خطرہ کافی بڑھ جاتا ہے۔

3: ایفلاٹوکسن: یہ ایک مضر صحت مواد ہے جو مختلف نوعیت کے سانچے بنانے کے کام آتا ہے۔ یہ کیمیکل بھی جگر کے کینسر کا باعث بن سکتا ہے۔

4: جنس: مردوں میں جگر کا کینسر ہو جانے کا خطرہ عورتوں کی نسبت دوگنا زیادہ ہوتا ہے اس لئے احتیاط کی ضرورت ہے۔

5: عمر: عمر بڑھنے کے ساتھ جگر کا کینسر ہو جانے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ مشاہدے میں آیا ہے کہ 60 سال سے زیادہ عمر کے افراد میں جگر کا کینسر عام ہو جاتا ہے۔

جگر کے کینسر کی تشخیص کیلئے کون سے ٹیسٹ کرانے کی ضرورت پیش آتی ہے؟

آپ کا ڈاکٹر سب سے پہلے آپ کی میڈیکل ہسٹری لے گا اور پھر آپ کا جسمانی معائنہ کرے گا تا کہ یہ تشخیص کیا جا سکے کہ آپ کی تلی' جگر یا پیٹ کے اندر موجود دیگر اعضا میں سے کسی میں سوجن یا کوئی گلٹی تو نہیں ہے۔ آپ کا معالج آپ کو خون کے ٹیسٹ کیلئے کہہ سکتا ہے تا کہ یہ پتہ چلایا جا سکے کہ کہیں خون میں الفافیٹو پروٹین (Alpha-fetoprotein) کی مقدار زیادہ تو نہیں ہے۔ اگر خون میں الفافیٹو پروٹین کی مقدار زیادہ ہو تو اس کا مطلب ہوگا کہ جگر کے حوالے سے کچھ مسائل موجود ہیں۔ آپ کا معالج آپ کو سی ٹی سکین' الٹرا ساؤنڈ' ایم آر آئی اور اس طرح کے دیگر ٹیسٹوں کے لئے کہہ سکتا ہے تا کہ جگر میں ٹیومر کا پتہ چلایا جا سکے۔ یہ ٹیسٹ کنٹراسٹ میٹریل (Contrast Material) کے ساتھ اور اس کے بغیر دونوں طریقوں سے کرانے کی ضرورت ہوگی۔ ایکس رے ڈائی بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کا معالج آپ کو بائی آپسی (biopsy) کیلئے بھی کہہ سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے آپ کے جگر سے ایک نمونہ حاصل کیا جائے گا اور پھر اس کو خوردبین کے نیچے رکھ کر اس کا تجزیہ کیا جائے گا۔ بائی آپسی خصوصی طور پر تربیت یافتہ افراد ہی کر سکتے ہیں جنھیں پتھالوجسٹ کہا جاتا ہے۔

جگر کے کینسر کا علاج کیا ہے؟

جگر کے کینسر کا علاج کئی طریقے سے کیا جا سکتا ہے۔

ان طریقوں میں سے ایک سرجری ہے۔ اس طریقہ علاج میں جگر کا متاثرہ حصہ کاٹ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جگر کی پیوندکاری بھی کی جاتی ہے۔ اس طریقے میں متاثرہ شخص کے کینسر والے جگر کا ایک حصہ کاٹ کر اس کے ساتھ کسی صحت مند شخص کے جگر کا ایک ٹکڑا جوڑ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جگر کے کینسر کیلئے ریڈی ایشن تھراپی اور کیموتھراپی دونوں طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ ریڈی ایشن

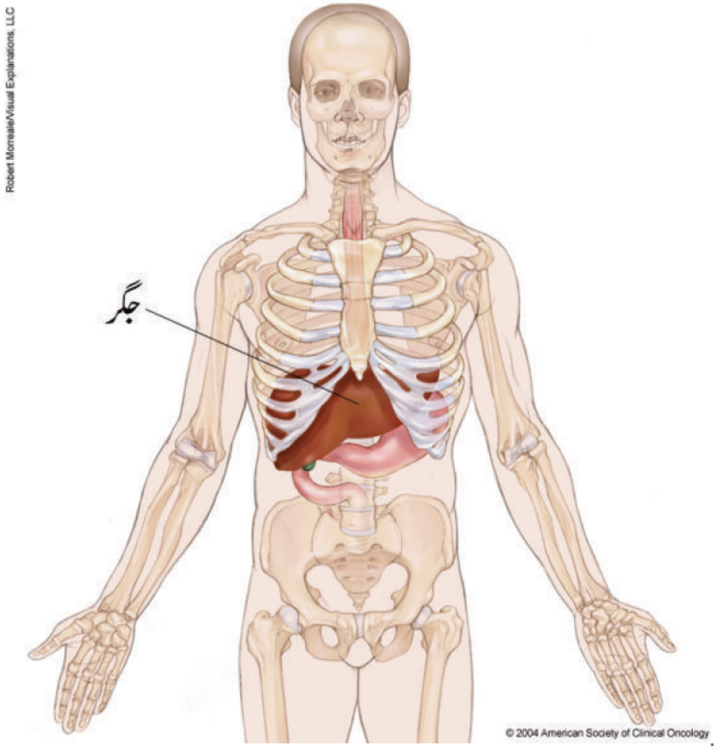

Reprinted with permission from www.cancer.net. ©2012 American Society of Clinical Oncology. All Rights Reserved.